Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۳۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یونس سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۲۹ شعبان ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۳ وفا ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۳ جولائی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۵۹

احمدیہ نائیجیریا کے ریڈیو پروگرام کی زبردست مقبولیت میں اضافہ

"وائس آف اسلام" ایک اور سٹیشن سے بھی نشر ہونا شروع ہو گیا

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام جاری شدہ ریڈیو پروگرام "وائس آف اسلام" محض خدا تعالیٰ کے فضل سے دن رات ترقی اور مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ اور اب ماہ مئی میں ایک اور ریڈیو سٹیشن اونڈو سٹیٹ Ondo State کے ریڈیو سے بھی نشر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ پروگرام نائیجیریا اور اطراف کے ممالک میں احمدیت کی تبلیغ و اشاعت کا نہایت کامیاب ذریعہ بن رہا ہے۔ وکالت تبشیر نے اطلاع دی ہے کہ نائیجیریا کے مشنری انچارج اور امیر جماعت مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے اپنی چٹھی مورخہ ۲۸ مئی میں یہ اطلاع دیتے ہوئے احباب جماعت سے درخواست کی ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ ان پروگراموں پر جو مالی اخراجات ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو پورا کرنے کی توفیق بخشے اور اس پروگرام کو زیادہ سے زیادہ احباب کے قبول حق کا ذریعہ بنائے آمین

یاد رہے کہ اب یہ پروگرام تین ریاستوں کے ریڈیو سٹیشنوں سے جاری ہے۔ ان سٹیشنوں میں اوگن ریڈیو ابیوکوٹا سے رات ۸½ تا ۹ بجے رات اور انڈو ریڈیو اکورے سے نو بجے تا ۹½ بجے رات اور اویو ریڈیو ابادان سے ۹½ تا ۱۰ بجے رات نشر ہوتا ہے۔

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ واری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے۔ کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع دے گا وہاں حضور نے ہر احمدی جماعت کا فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی۔ چنانچہ حضور نے ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی"

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۲ وفا/جولائی۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق فرینکفورٹ سے آمدہ حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد کی ۱۰ جولائی کی اطلاع بنام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے اس دورے کو کامیاب کرے، آپ کو اپنے فرشتوں کی معیت میں کامیابی و کامرانی کی منازل عطا کرے۔ اور ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو!

حساب، کیمسٹری، فزکس، بیالوجی اور عربی میں ماسٹرز ڈگری رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد از جلد نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنی تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی ہمراہ لائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

ماہ صیام میں مسجد مبارک میں درس قرآن کریم کا پروگرام

امسال رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ انشاء اللہ ماہ وفا ۱۳۵۹ ہش/جولائی ۱۹۸۰ء کے وسط سے شروع ہو رہا ہے۔ اس مقدس مہینے میں حسب سابق مسجد مبارک میں قرآن کریم کے درس کا انتظام کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مدرسین اور سامعین کو اپنی خوشنودی سے نوازے

درس نماز ظہر سے عصر تک ہوگا۔ تفصیلی پروگرام درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مدرس	نام متبادل مدرس	حصہ قرآن جس کا درس دیا جائیگا
1	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ	سورۃ فاتحہ تا آل عمران رکوع ۹
2	" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی	" مولوی جلال الدین صاحب قمر	" آل عمران رکوع ۱۰ تا المائدہ آخر
3	" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی	" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر	" انعام تا سورۃ انفال
4	" سید احمد علی شاہ صاحب	" لئیق احمد صاحب طاہر	" توبہ تا یوسف
5	" مولوی محمد شریف صاحب	" قریشی نور الحق صاحب تنویر	" رعد تا سورہ کہف
6	" مولوی محمد احمد صاحب جلیل	" قریشی سعید احمد صاحب اظہر	" مریم تا الفرقان
7	خاکسار عبد المالک خان	" صوفی محمد اسحاق صاحب	سورہ شعراء تا سبا
8	مکرم مولوی دوست محمد صاحب	" لطیف احمد صاحب شاہد	" فاطر تا زخرف
9	" مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب	" حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب	" دخان تا تحریم
10	" سید عبد الحی صاحب	" مولوی نصیر احمد صاحب قمر	" ملک تا آخر

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

خطبہ جمعہ

احباب کو ہر وقت اور ہمیشہ یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ وہ کس کی طرف منسوب ہوتے ہیں

اور ان کے فرائض کیا ہیں

ہر احمدی کو یہ یقین ہونا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے اسلام کو غالب کرنے کے جو وعدے دیئے ہیں وہ ضرور پورے ہوں گے

اسے ہر روز یہ متضرعانہ دعا کرنی چاہیئے کہ اے اللہ تو ایسے سامان پیدا کر کہ لوگ تیری طرف آنا شروع ہو جائیں

اسلام کے مخالفین کے پاس مادی قوت اور دولت ہے ہم ان کا دنیاوی ہتھیاروں سے نہیں روحانی تدبیر یعنی دعا سے ہی مقابلہ کر سکتے ہیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ ہجرت ۱۳۵۸ھش مطابق ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء بمکان صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب جہلم

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جماعت کے احباب کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ ہیں کیا چیز؟ کس جماعت کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور ان کے فرائض کیا ہیں ان سے توقعات اللہ تعالیٰ کیا رکھتا ہے۔ اور ان سے وعدے کیا کئے گئے ہیں۔

اس وقت اسلام دشمن طاقتیں دنیوی لحاظ سے بڑی مضبوط ہیں۔ ان کو ہم دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایک وہ جو دہریہ۔ ایک وہ جو کسی

مذہب کی طرف منسوب ہونے والے

ہیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ کسی مذہب پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو دہریہ ہیں وہ بھی آگے کئی قسم کے ہیں۔ ایک وہ دہریہ ہے جو خدا تعالیٰ کے وجود ہی کو تسلیم نہیں کر رہا۔ اور بڑی طاقت ہے وہ۔ مثلاً روسی اشتراکیت نے یہ دعوے کیا ہے کہ وہ زمین سے خدا کے نام اور آسمانوں سے خدا کے وجود کو مٹا دے گی

بہت بڑا دعوے

ہے جو انہوں نے کیا۔ آسمانوں تک ان کی رسائی نہیں۔ لیکن آسمانوں سے خدا کے وجود کو مٹانے کا وہ دعوے کرتے ہیں۔

ایک وہ دھریہ ہیں جو کہتے ہیں ہم خدا کو مانتے ہیں۔ مگر وہ نہ اس کی ذات کا صحیح علم رکھتے ہیں نہ اس کی ذات کی معرفت انہیں حاصل ہے۔ کئی ایسے ہیں جو بعض صفات باری کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وجہ سے قرآن کریم میں بار بار کہا کہ جو میرے منصوبے ہیں

مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

تم ان منصوبوں میں مجھے ناکام نہیں کر سکتے۔ ایسے بھی ہیں جو خدا کو مانتے بھی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی معرفت نہیں رکھتے اس کی عظمت اور جلال سے کماحقہ واقف نہیں ہیں۔ ایک لحاظ سے وہ مذہب سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ اور ایک دوسرے لحاظ سے ان کا تعلق دہریت سے بھی ہے۔ کیونکہ جس حد تک وہ خدا تعالیٰ کی کسی صفت کا صحیح علم نہیں رکھتے۔ یا اس کا انکار کرتے ہیں۔ اس حد تک وہ دہریہ ہو جاتے ہیں۔

مذاہب دنیا میں مختلف پائے جاتے ہیں۔ اس وقت زوروں پر جو مذہب ہیں ان میں نمبر ایک عیسائیت ہے جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور ساری دنیا میں اسلام کے مقابلے پر نبرد آزما ہے وہ اسلام کو مٹانے کی مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوششوں میں لگی ہوئی ہے۔ مختلف دجل ہیں جن کو وہ استعمال کرتی ہے۔ دلائل تو ان کے پاس نہیں ہیں لیکن انسان کی کمزوریوں اور بعض مسلمانوں کی

اسلام کی تعلیم سے ناواقفیت

کی وجہ سے وہ انکو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ لالچ دیتے ہیں۔ بہت سے دوسرے ہتھکنڈے ہیں جنہیں وہ استعمال کرتے ہیں۔ بہرحال عیسائیت اس وقت مخالف اسلام طاقتوں میں (جو مذہب سے تعلق رکھنے والی ہیں) سب سے بڑی طاقت ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے مذاہب ہیں۔ مثلاً ہندوستان میں ہندو مذہب ہے۔ بعض علاقوں میں بدھ مذہب ہے۔ بعض علاقوں میں مثلاً جاپان ہے، وہاں مذہب ہے۔ لیکن بہت سارے فرقوں کو ملا کر انہوں نے ایک مذہب بنالیا ہے۔ ان کے متعلق مشہور ہے کہ جس وقت وہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو ایک تعلیم کے مطابق اس کی رسومات ادا کی جاتی ہیں یعنی غیر مسلم فرقے جو ہیں بدھ مذہب وغیرہ سے تعلق رکھنے والے ان کی رسومات۔ تو ایک فرقے کی تعلیم کی رسومات ادا کی جاتی ہیں پیدائش کے وقت اور بالکل دوسرے فرقہ کی تعلیم کے مطابق رسومات ادا کی جاتی ہیں اس کے مرنے پر۔ تو ایک جاپانی سارے فرقوں کا ممبر بن جاتا ہے۔ وہ

مذہب کی حیثیت

ایک کلب کی سمجھتے ہیں۔ جس طرح جہلم میں پانچ دس مختلف کلبیں بنی ہوئی ہوں۔ کوئی ٹینس کھیل رہی ہے کوئی ہاکی، کوئی کچھ۔ کوئی کچھ اسی طرح بعض دوسری کلبیں ہیں۔ جہاں بیٹھ کر لوگ چائے پیتے اور گپیں ہانکتے ہیں۔ مجھے نہیں پتہ جہلم کا اسی لئے میں نے کہا اگر کلبیں ہوں وہاں۔ لاہور کا تو مجھے پتہ ہے بہت ساری کلبیں ہیں وہاں۔ تو ایک شخص ہر ایک کلب کا ممبر بن سکتا ہے۔ اسی طرح جاپان میں ہر جاپانی ہر مذہب کا ممبر بن جاتا ہے۔ کیونکہ مذہب کی جو بنیادی حیثیت ہے اس سے وہ واقف نہیں رہا۔

بہرحال میں بتا یہ رہا ہوں کہ

اسلام کے مقابلہ میں

جو زبردست طاقتیں ہیں۔ ان میں دھریت اور عیسائیت اور بعض دوسرے چھوٹے مذاہب ہیں۔ اور دھریت کے بھی مختلف فرقے ہیں۔ دنیوی لحاظ سے یہ ساری طاقتیں جو ہیں اسلام کے خلاف بڑی مضبوط ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ دھریہ اشتراکی اور سوشلسٹ جو ہیں وہ کمزور ہیں اور دنیوی کوئی طاقت انہیں حاصل نہیں تو وہ یا بالکل سادہ بچہ ہوگا یا پاگل ہوگا۔ اس حقیقت سے تو انکار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ کہ جو خدا کے دشمن دہریہ ہیں۔ ان کو دنیوی لحاظ سے آج بڑی طاقت نصیب ہے اور اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عیسائی بھی بڑی طاقت ہیں ایک وقت میں تو ساری دنیا پر حاکم تھے وہ زمانہ گذر گیا۔ لیکن اب بھی بڑی طاقت ہیں وہ۔ بڑا اثر ہے ان کا۔ پرانے جو اثرات ہیں وہ بہت سی جگہوں پہ قائم ہیں۔

میں نے پہلے بھی بتایا اس جلسے پر ایک دوست زیمبیا سے آئے تھے وہ کہنے لگے کہ زیمبیا میں جو مشرقی افریقہ کا ایک ملک ہے تنزانیہ کے پہلو میں، وہاں ایک مسلمان بھی نہیں، وہ خود وہیں سے آئے تھے۔ میں نے کہا ہاں ایک بھی مسلمان نہیں، تم کہاں سے آگئے ہو۔ کہنے لگا میں زیمبیا کا رہنے والا نہیں۔ میں تنزانیہ کا رہنے والا ہوں۔ میرے ماں باپ بھی تنزانیہ میں ہیں۔ میرے بیوی بچے بھی تنزانیہ میں ہیں۔ میں کام کے سلسلہ میں وہاں آیا ہوا تھا وہاں مجھے احمدیت سے واقفیت حاصل ہوئی اور میں احمدی ہو گیا اور جلسے پر یہاں آگیا ہوں۔ پھر وہ کہنے لگے کہ اصل باشندے زیمبیا کے جو ہیں ان میں ایک بھی مسلمان نہیں رہا تھا یہاں تک کہ جماعت احمدیہ نے وہاں تبلیغ شروع کی اور اس وقت غالباً ڈیڑھ ہزار کے قریب مقامی باشندوں میں سے پھر واپس اسلام کی طرف آچکے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی کوششوں میں اللہ تعالیٰ نے جو برکت ڈالی۔ اس کے نتیجہ میں وہ آئے، ورنہ وہاں ایک بھی نہیں رہا تھا۔ اتنی زبردست یلغار اس علاقہ میں عیسائیت نے کی تھی۔

تو یہ ایک حقیقت ہے کہ

اسلام دشمن طاقتیں

بڑی مضبوط ہیں۔ بڑی اثر والی بھی ہیں۔ دولتیں بھی۔ انہوں نے سمیٹ لیں۔ سائنس میں بھی ترقیات کیں، چاند پر پہنچ گئے، دوسرے ستاروں کی خبریں لانے لگے۔ یہ اپنی جگہ درست لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں اس دنیا کی طرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روحانی فرزند کی حیثیت میں اس لئے بھیجا کہ اسلام کو دنیا میں غالب کرے۔ اکیلے تھے پہلے آپ پھر خدا تعالیٰ کی بشارتوں کے مطابق آپ کے ماننے والوں کی تعداد میں زیادتی ہونی شروع ہوئی۔ وہ بڑھنے شروع ہوئے وہ پھیلنے شروع ہوئے وہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں پھیلے، پھر ہندوستان میں پھیلے۔ پھر باہر نکلے، پھر ساری دنیا میں پھیل گئے۔ لیکن اب بھی باوجود اس کے کہ وہ ایک، ایک کروڑ بن گئے۔

دنیا کی آبادی کے لحاظ سے

تعداد میں۔ اور اثر و رسوخ کے لحاظ سے (کہ کسی جگہ بھی طاقت نہیں) اسی طرح مال کے لحاظ سے غریب جماعت، بڑی غریب جماعت ہے، یہ اپنی جگہ درست ہے۔ لیکن بعثت کی غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ ہے کہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کیا جائے؟

انسان سوچتا ہے کہ یہ ہوگا کیسے؟ اس حالت میں ہمارے لئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی اسوہ ہے۔ تیرہ سال آپ نے مکہ میں گزارے۔ دنیا کا تو پوچھنا ہی کیا خود مکہ کے روساء میں بھی کوئی اثر نہیں تھا۔ تیرہ سالہ مکی زندگی تھی مظلومیت کی زندگی اور غربت کی زندگی اور بے کسی کی زندگی اور دشمن کی زبان سے ایذا سننے کی زندگی اور ان کے ہاتھوں سے دکھ اٹھانے کی زندگی اور ان کے منصوبوں سے فنا ہو جانے کے امکانات کی زندگی۔ یعنی وہ یہ منصوبے بنا رہے تھے کہ یہ چند آدمی ہیں ان کو ختم کر دو اسلام ختم ہو جائے گا۔ اس وقت جو ذہنی کیفیت یقین کی اور خدا تعالیٰ پر اعتماد کی اور اس کے وعدوں پر اعتبار کی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مٹھی بھر ساتھیوں کی تھی۔ وہ ذہنی کیفیت اس زمانہ میں جس میں ہم اور آپ زندہ ہیں احمدی کی ہونی چاہیئے۔ یہ درست ہے کہ دشمن ظاہری طاقت ظاہری غلبہ ظاہری مال و دولت میں اتنا امیر اور اقتدار والا ہے کہ ہم مقابلہ نہیں کر سکتے۔ بالکل مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ تو درست ہے اپنی جگہ۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ باوجود اس کے کہ ہم مقابلہ نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ اس مقصد میں ہمیں کامیاب کرے گا جس مقصد کے لئے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا گیا ہے۔

فرینکفورٹ میں میں نے پریس کانفرنس والوں کو یہ کہا کہ آئندہ سو ایک سو دس سال میں ساری دنیا میں اسلام غالب آجائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیران ہو کر دیکھا انہوں نے

مجھے۔ کہ یہ شخص کیا کہتا ہے؟ ویسے میرے سامنے بڑے ادب سے، احترام سے بیٹھتے ہیں یہ سارے۔ سُنی بات، کوئی اثر نہیں لیا۔ پھر مَیں نے اُن کو کہا دیکھو مَیں بغیر دلیل کے نہیں بات کر رہا۔ میرے پاس ایسی دلیل ہے جس کو تم سمجھ جاؤ گے اور میرے پاس یہ دلیل ہے کہ نوّے سال پہلے آج سے قریباً، مدعی جو تھا اس بات کا کہ اسلام غالب آئے گا اُس زمانہ میں وہ اکیلا تھا۔ اُس کے گھر والے اُسے پہچانتے نہیں تھے اور بعض دفعہ اس کی سگی پھوپھیاں اور خالائیں وغیرہ اُسے کھانا دینا بھول جاتی تھیں۔ کیونکہ وہ مسجد میں بیٹھا قرآن کریم کی تلاوت کر رہا ہوتا تھا۔ یعنی ان کی نگاہ میں فرد ہی نہیں تھا وہ۔ اپنے گھر کا فرد ہی نہیں یاد رہتا تھا ان کو۔ یہ حالت تھی۔ کوئی نہیں پہچانتا تھا۔ اور خدا تعالےٰ کی آواز جو اس کے کان میں آئی یہ تھی کہ مَیں تیری تبلیغ کو دُنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور اسلام کو تیرے ذریعہ سے غالب کردوں گا اور جو اسلام سے باہر رہ جائیں گے اُن کی حیثیت چُوڑھے چماروں کی طرح ہوگی۔ یعنی بہت بھاری اکثریت انسان کی اسلام کے اندر داخل ہو جائے گی۔ مَیں نے کہا وہ اکیلا شخص پچھلے نوّے سال میں دس ملین، یعنی ایک کروڑ بن گیا، تو اگر تم یہ سمجھو کہ اس ایک کروڑ کا ہر ایک اگلے ایک سو دس سال میں ایک کروڑ بن جائے تو کیا تعداد بنتی ہے۔ تو ایک ثقہ سا صحافی تھا ادھیڑ عمر کا بڑا اچھا سمجھدار۔ مَیں نے اُسے کہا ذرا ضرب لگا کر تو دیکھو۔ وہ سمجھائیں ویسے ہی اپنی باتیں کرتے ہوئے پریس کانفرنس سے مخاطب ہوں اور مَیں بات کہہ گیا ہوں۔ تو اس نے سُنا اور ضرب نہ دی کروڑ کی کروڑ کے ساتھ۔ مَیں نے کہا کہ میرا یہ دل کرتا ہے، میری یہ خواہش ہے کہ آپ ایک کروڑ کو ایک کروڑ سے ضرب دیں اور میری خاطر آپ یہ تکلیف برداشت کریں۔ اس طرح جب مَیں نے اس کو کہا تو اس نے پھر ضرب دی۔ جب اُس نے ضرب لگائی تو اس نے سمجھا ضرب ٹھیک نہیں لگی۔ پھر اس نے کاٹ دی۔ مَیں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ پھر اس نے دوبارہ ضرب لگائی۔ پھر وہ مسکرایا۔ اس نے مُنہ اُٹھا کے مجھے دیکھا۔ کہنے لگا دُنیا کی تو اتنی آبادی نہیں ہے۔ مَیں نے اُسے کہا کہ مَیں یہ نہیں کہتا کہ اتنی تعداد میں مسلمان ہو جائیں گے۔ مَیں تمہیں یہ کہہ رہا ہوں کہ جب ایک شخص نوّے سال میں کروڑ بن گیا تو اس کروڑ میں سے ہر ایک، کروڑ بن سکتا ہے، غیر ممکن نہیں ہے یہ۔ اور اس سے مَیں یہ استدلال کرتا اور یہ بات تمہیں سمجھانا چاہتا ہوں کہ یہ جو دعویٰ ہے کہ اکثریت بنی نوع انسان کی اسلام میں داخل ہو چکی ہوگی اگلی صدی میں، اور یہ جو مَیں آپ کو بار بار کہتا ہوں اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے، ایک سو ایک سو دس سال کے اندر بھاری اکثریت انسانوں کی اسلام میں داخل ہو چکی ہوگی، یہ بغیر دلیل کے محض ایک مبالغہ آمیز بیان نہیں ہے۔ اس کے پیچھے ایک بڑی زبردست دلیل ہے اور وہ دلیل ہے ایک شخص کا ایک کروڑ ہو جانا نوّے سال کے اندر۔ اس دلیل نے اتنا اثر کیا کہ وہاں جو نمائندے بیٹھے ہوئے تھے پریس کے انہوں نے اور خاص طور پر اس شخص جس نے ضربیں لگائی ہوئی تھیں، اپنی زبان میں کہا۔ انہوں نے

کمپیوٹر کی زبان میں

ہمیں سمجھایا ہے کہ اسلام غالب آجائے گا۔

آپ کو مَیں یہ بات سمجھا رہا ہوں کہ ان لوگوں کے دلوں میں ایک یقین تھا، وہ اندھے نہیں تھے، وہ بیوقوف نہیں تھے، بڑے صاحبِ فراست تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد اکٹھے ہو گئے تھے اور آپؐ کی تربیت میں آگئے تھے۔ یہ وہ جانتے تھے کہ جو اُس وقت وہ کھڑے ہو کر اس طرح نماز بھی نہیں پڑھ سکتے تھے جس طرح آج ہم یہاں جمع ہو گئے ہیں۔ چھُپ چھُپ کے نمازیں پڑھ رہے تھے لیکن اُن کو یہ پتہ تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں اور جو باتیں یہ خُدا کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ واقع میں خُدا نے کہی ہیں اور خُدا بڑی طاقتوں والا ہے اور جو وہ کہتا ہے وہ ہوگا۔ یعنی کوئی ظاہری صورت نہیں ہے ان باتوں کے ہونے کی لیکن خُدا کہتا ہے اس واسطے ہو جائیں گی اور پھر ان کو وہاں سے ہجرت کرنی پڑی اور ابھی آٹھ سال نہیں گزرے تھے ہجرت کو کہ وہی رؤسائے مکہ جو یہ سمجھتے تھے کہ ہم اسلام کو دُنیا سے مٹا دیں گے،

شعب ابی طالب میں

اڑھائی سال کے قریب بھوکا مارنے کی کوشش کی تھی جنہوں نے، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (فتح مکہ کے وقت) مکہ سے باہر خیمہ زن ہوئے تو ان میں اتنی جرأت نہیں تھی، اتنے حالات بدل گئے تھے اس وقت، اتنا خوف طاری تھا ان کے ذہنوں پہ خُدا تعالیٰ کی عظمت کا کہ اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنی میان سے تلوار نکالتے اور لڑ کر اپنی دشمنی کا فیصلہ کرتے۔ بغیر لڑے کے انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ وہ جانتے تھے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خُدا تعالےٰ نے

انقلابی تبدیلیوں کے بعد

عرب میں اس قابل بنا دیا ہے کہ ہم مقابلہ نہیں کر سکتے اور آپ صلعم جو چاہیں کریں ہمارے ساتھ۔ لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق خُدا کہتا ہے کہ اے مکہ والو! محمدؐ تمہیں بلا رہے ہیں ان کی آواز پہ لبیک کہتے ہوئے ان کی طرف آجاؤ کیونکہ وہ تمہیں زندہ کرنا چاہتے ہیں، مارنا نہیں چاہتے۔

تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن، آپؐ کی بعثت کا مقصد جو تھا وہ زندہ کرنا تھا، مارنا نہیں تھا۔ اگر چاہتے تو ایک مرد، ایک عورت ایک بوڑھا، ایک جوان، ایک بچہ بھی اس دن زندہ نہ رہتا مکہ میں۔ لیکن جو سلوک آپؐ نے کیا اپنے ان دشمنوں کے ساتھ جو آپؐ کو مٹا دینے کے لئے بیس سال تک کوششیں کرتے رہے تھے وہ یہ تھا کہ جاؤ

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ۔

مَیں تم سے کوئی شکوہ نہیں کرتا اور خُدا سے یہ دُعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں معاف کردے۔

تو اُن کے ذہنوں میں دبڑ ائیں نے سوچا اور ان کی زندگیوں کا مطالعہ کیا)

دو یقینی باتیں تھیں۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی بات بہر حال پوری ہوگی۔ دوسرے یہ کہ ہم ان کا مقابلہ خود نہیں کر سکتے دُنیوی تدبیر سے۔ لیکن تدبیر کرنا ہمارا فرض ہے۔ وہ کیا تدبیر باقی رہ جاتی ہے۔ وہ دُعا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا ہے کہ جو انقلاب عظیم بپا ہو گیا عرب کے باشندوں کی زندگیوں میں۔ وحشی تھے اور آداب انسانیت سے بھی نابلد تھے جو وہ بڑے اچھے انسان بن گئے، خُدا رسیدہ انسان بن گئے، با اخلاق انسان بن گئے۔ یہ کیوں ہوا کبھی سوچا کسی نے؟ آپ فرماتے ہیں ایک جگہ۔ آپ نے کہا ہے کہ یہ اس لئے ہوا ایک شخص راتوں کو اُٹھ کے اُن کے لئے تضرّع کے ساتھ اور عاجزی کیساتھ خُدا کے حضور دعائیں کرنے والا تھا اور اُن

دعاؤں کے نتیجہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ تبدیلی پیدا ہوئی۔ اور اسی طرح آپؐ کے ماننے والے دعائیں کرنے والے تھے اُن کے لئے۔

تو آج ہر احمدی کو یہ یقین ہونا چاہیئے کہ خُدا تعالیٰ نے اب جو اس زمانہ میں اسلام کو غالب کرنے کے وعدے دیئے ہیں وہ ضرور پورے ہوں گے کیونکہ یہ وعدے خُدا نے دیئے ہیں۔ یا اگر نعوذ باللہ کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اس بیان میں کہ خُدا تعالیٰ نے مجھ سے یہ وعدے کئے ہیں اور یہ مجھے خوشخبریاں دی ہیں اسلام کے غلبہ کی، سچے نہیں تھے تو اسے احمدیت چھوڑ دینی چاہیئے۔ لیکن اگر وہ سمجھتا ہے کہ آپ سچے تھے اپنے دعویٰ میں تو جو وعدے آپ کو دیئے گئے، اپنے لئے نہیں ہمارے لئے نہیں بلکہ وحدانیت کے قیام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے اور اسلام کے غلبہ کے لئے، وہ یقیناً سچے ہیں۔

دوسرے ہر احمدی کو نظر آرہا ہے اور اُسے اپنے ذہن میں حاضر رکھنا چاہیئے اس بات کو کہ ہمارے اندر یہ سکت نہیں کہ ہم ان طاقتوں کا دُنیوی تدابیر سے مقابلہ کر سکیں۔

اور تیسرے یہ کہ جہاں دُنیوی تدابیر سے مقابلہ انسان نہیں کر سکتا وہاں یہ حکم نہیں ہے کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھ جاؤ اور کوئی تدبیر بھی نہ کرو۔ رُوحانی تدبیر کرو اور یہی اُسوہ ہے محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ مکّی زندگی میں جب کوئی دُنیوی تدبیر ممکن ہی نہیں تھی اُس وقت آپ نے بلا ناغہ ہر رات عاجزی کے ساتھ تضرّع کے ساتھ

خدا تعالیٰ کے دربار میں

شور مچایا اے خدا! تیرے بندے ہیں یہ۔ بہک گئے، پرے ہٹ گئے، دُور ہو گئے تیرے سے۔ تیرے غضب کے نیچے آگئے ہیں۔ تیری قہر کی تجلّی ان کو بھسم کر کے رکھ دے اگر تُو چاہے۔ مگر تُو بھی نہیں چاہتا یہ اور میں بھی نہیں چاہتا۔ جس غرض کے لئے مجھے بھیجا ہے تُو نے وہ بتاتی ہے کہ تیرا یہ منشاء نہیں۔ پس ان پر رحم کر۔ ان کے دلوں میں انقلاب عظیم بپا کر۔ چنانچہ وہی جو قتل کے درپے تھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ رضی کے انہوں نے پھر اس قدر قربانیاں دیں اسلام کی خاطر کہ ان دعاؤں کے اثر کے بغیر ممکن ہی نہیں تھا ایسا انقلاب۔

پتہ نہیں آپ میں کتنے دعائیں کرتے ہوں گے۔ یہ ساری تمہید میں نے اس لئے بیان کی ہے کہ ہر احمدی کو ہر روز تضرّع کے ساتھ اور عاجزی کے ساتھ یہ دُعا کرنی چاہیئے کہ اے خُدا! تیرے یہ بندے تجھ سے دُور ہو گئے اور دُور چلے جا رہے ہیں۔ تُو اپنے وعدوں کو پورا کر اور ایک انقلاب بپا کر اور ایسے سامان پیدا کر دے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے کہ یہ تیری طرف آنا شروع ہو جائیں اور تیرے غضب سے بچ جائیں اور تیرے پیار اور تیری رحمت کے یہ وارث بن جائیں اور یہ تیرے بندے بن جائیں، شیطان کے بندے نہ رہیں۔ اور بڑی کثرت سے دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ واقع میں ایسا ہی کر دکھائے۔ یہ دعائیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم نے جنتوں میں کچھ کئے بغیر تو نہیں جانا۔ یہ سارا جو میں نے نقشہ کھینچا ہے اور بتایا ہے کہ ہر قسم کی مادی طاقت، فوجی طاقت اور دولت ان لوگوں کے ہاتھ میں جو اسلام کے خلاف ہیں، تو آپ ان کا کس طرح مقابلہ کریں گے؟ کیا آپ لاٹھیوں کے ساتھ ایٹم بم کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ یا ساری دنیا کی دولتوں کا مقابلہ اپنی غربت کے ساتھ کر سکتے ہیں؟ بظاہر تو یہی ہے کہ نہیں کر سکتے لیکن اگر دیکھا جائے تو ایک لحاظ سے آپ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ دعاؤں سے کر سکتے ہیں آپ ان کا مقابلہ۔ الغرض مقابلہ کر سکتے ہیں آپ دعائیں کر کے!

اپنے نفس میں ایک تبدیلی پیدا کر کے

ایک نمونہ بن کر، اسلام کے حکم پر چل کر۔ اس کے بغیر تو آپ نہیں کر سکتے۔

میں افریقہ میں ایک دفعہ گیا ہوں، یورپ میں بہت دفعہ گیا ہوں خلافت میں اپنی۔ وہ ایک ہی سوال کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں جو تعلیم آپ ہمارے سامنے پیش کر رہے ہیں یہ بڑی اچھی ہے، یہ بتائیں اس پہ عمل کہاں ہو رہا ہے۔ یعنی قومی لحاظ سے، ملکی لحاظ سے کہاں عمل ہو رہا ہے اس تعلیم پر۔ انفرادی لحاظ سے آپ کہدیں گے کہ جی چند لاکھ احمدی ہیں پاکستان میں وہ کر رہے ہیں۔ کہیں دس ہزار احمدی ہے سارے یورپ میں وہ کر رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں یہ بات نہیں، یہ بتاؤ قومی لحاظ سے کہاں عمل ہو رہا ہے اس تعلیم پر۔

پہلے تو آپ نے اسوہ بننا ہے، نمونہ بننا ہے اوروں کے لئے اور یہ بھی نمونہ بننا ہے کہ ہم دعائیں کریں گے۔ اوّل چیز دُعا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ دُعا کے بغیر تو زندگی کا مزہ ہی کوئی نہیں۔ خدا تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سُنتا، بڑا پیار کرنے والا ہے وہ۔ میری اور آپ کی زندگی کا مزہ اس دُعا کے بغیر نہیں جس میں ہم محض اپنے لئے نہیں،

دُوسروں کے لئے خیر مانگیں

خُدا سے۔ آپ نے تبلیغ کرنی ہے۔ اثر نہیں ہو سکتا جب تک خُدا اثر نہ ڈالے۔ وہ بڑے پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ ایسے عجیب و غریب سوال کرتے ہیں کہ خُدا تعالیٰ اگر جواب نہ سکھائے تو جواب دے ہی نہیں سکتا انسان۔ بڑے ہوشیار ہیں۔ بڑے چالاک ہیں۔

میں نے پہلے بھی بتایا تھا۔ پہلی دفعہ جب میں گیا تو ہالینڈ میں بڑا سخت تعصب پھیلا ہوا تھا۔ یہ جو جنگ ہوئی تھی مسلمان ممالک کے خلاف یہودیوں کی، انہوں نے پروپیگنڈہ کر کے بڑا سخت تعصب اسلام کے خلاف پھیلایا ہوا تھا۔ لیکن اللہ نے فضل کیا۔ [illegible]

۳۵ کے قریب آئے ہوئے تھے۔ اور جب میں نے باتیں شروع کیں تو اُن پر اثر بھی ہوا۔ ایک

بڑا تیز قسم کا

کیتھولک نوجوان صحافیوں میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ان کی باتوں کا تو اثر ہو رہا ہے۔ اثر زائل کرنے کے لئے اُس کے دماغ نے ایک ترکیب سوچی۔ اس نے یہ سوچا کہ میں اگر یہ پوچھوں کہ اس وقت تک آپ کتنے مسلمان بنا چکے ہیں ہمارے ملک میں تو انہوں نے سچی بات کرنی ہے یہ کہیں گے دو ایک درجن بنائے ہیں۔ زیادہ تو نہیں بنائے تو اثر زائل ہو جائے گا اور ہر کوئی سوچے گا کہ یہ تو کوئی بات نہیں کہ اتنے بڑے ملک میں دو ایک درجن مسلمان ہو گئے۔ اُس نے مجھ سے یہ سوال کر دیا کہ آپ یہ بتائیں کہ اس وقت تک ہمارے ملک میں ڈچ باشندوں میں سے کتنے مسلمان بنا چکے ہیں؟ اُس نے تو اپنا ایک منصوبہ بنایا تھا نا۔

خدا تعالیٰ نے اپنا منصوبہ بنایا

ساری عمر میں پہلی دفعہ اس قسم کا سوال اس پس منظر میں ہوا تو خدا تعالیٰ نے مجھے جواب اُسی وقت سکھایا۔ میں نے کہا کہ تمہارے نزدیک جتنا عرصہ حضرت مسیحؑ زندہ رہے (میں اس بحث میں نہیں پڑتا کہ کتنا عرصہ زندہ رہے کیونکہ ہمارا تمہارا اختلاف ہے اس بارہ میں میں کہتا ہوں کہ) تمہارے نزدیک جتنا عرصہ زندہ رہے اپنی ساری عمر میں جتنے عیسائی بنائے تھے انہوں نے اس سے زیادہ تمہارے ملک میں عیسائی مسلمان بنا چکے ہیں ہم۔ وہ تو زرد ہو گیا بالکل، کیونکہ اُس کے دماغ میں منصوبہ کچھ اور تھا اور اس نے سُنا کچھ اَور۔ سر ڈال کے بیٹھا رہا، بات ہی اُس نے کرنی چھوڑ دی۔ خیر کوئی پندرہ بیس منٹ کے بعد میں نے ہی اُسے مخاطب کیا۔ میں نے کہا تم نے مجھ میں دلچسپی لینی چھوڑ دی ہے کوئی اور سوال کرو۔ سوال بیچارہ کیا کرتا۔ پھر تو کتابیں خرید کرنے گیا۔

اب یہ تو خدا تعالیٰ نے اُسی وقت میرے ذہن میں ایسا جواب ڈالا جو اُس کو خاموش کرنے والا تھا اور سارے جو صحافی تھے وہ ہنس پڑے اور انہوں نے میرے جواب سے زیادہ اثر لیا۔ جو اثر اُس نے لیا وہ تو اَور تھا۔ اُس کے چہرے پر تو ناکامی کا اثر تھا اور ان کے چہروں پر بشاشت کا اثر تھا۔ پھر میں نے ان کو بتایا کہ بات یہ ہے کہ اس وقت تک ہم نے جو کام کیا ہے اسے تعداد سے نہیں جانچنا چاہیئے۔ میں نے حضرت مسیح علیہ السلام کی بھی تو برأت کرنی تھی نا۔ میں نے کہا جب الٰہی سلسلے شروع ہوتے ہیں تو اُس وقت سر نہیں گنے جایا کرتے اُس وقت دلوں میں جو آہستہ آہستہ تبدیلی ہوتی ہے، اُس کو دیکھا جاتا ہے اور وہ ہم نے تمہارے ملک میں بہت پیدا کر دی ہے۔ ایک وقت تھا کہ لوگ گالی دیئے بغیر نام ہی نہیں لیتے تھے اسلام کا۔ اب وہ عزت کے ساتھ، احترام کے ساتھ اسلام کا نام لینے لگ گئے ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لینے لگ گئے ہیں۔

بڑی انقلابی ذہنی تبدیلی

ایک پیدا ہو گئی ہے بہرحال۔

تو ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ دُعا کو اپنی عادت بنائے اور ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ اپنی دُعا کا بڑا حصہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کو دلوں میں گاڑنے پر خرچ کرے اور خدا سے کہے۔ اے خدا! دُنیا کے دل تجھ سے دُور ہو گئے۔ تجھے بھلا دیا انہوں نے۔ تیری معرفت حاصل نہیں اُنہیں۔ تجھے جانتے نہیں۔ تیری نہ صفات کو جانتے ہیں، نہ تیری ذات کو جانتے ہیں۔ مگر ان دلوں میں تبدیلی تُو ہی پیدا کر سکتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کا دل (تمثیلی زبان ہے تاکہ ہمیں سمجھ آجائے) خدا تعالیٰ کی انگلیوں میں اس طرح ہے۔ انگلیوں کو ذرا حرکت دیں تو اس کا زاویہ بدل جائے گا۔ زاویہ بدلنے کی دیر ہے نا۔ وُہی جو دشمن ہے وہ دوست بن جاتا ہے۔ وہ جو قاتل بن کے گھر سے نکلا تھا (حضرت عمرؓ قاتل بن کے گھر سے نکلے تھے ارادہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آج قتل کر دینا ہے ختم ہو قصّہ) وہ خلیفہ بن کر کسریٰ اور قیصر کی حکومتوں کو شکست دینے والا بن گیا۔ اتنا انقلاب عظیم آیا اُس شخص میں۔ اور کتنا اس کی قربانی کو اس کے پیار اور فدائیت کو اور اس انقلاب عظیم کو خدا نے قبول کیا۔ یہ میں ایک ہی آدمی کی زندگی کے دو ایک واقعات بتا رہا ہوں۔ کہ گھر سے نکلے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی نیت سے لیکن خدا تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا کیئے کہ دل بدل گیا اور اتنا بدلا کہ خدا کو اتنا پیارا ہو گیا وہ دل کہ ان کی خلافت میں کسریٰ کی حکومت مٹا دی گئی۔ قیصر کی حکومت مٹا دی گئی۔

دُنیا کی دو بڑی طاقتیں

تھیں یہ۔

ان کے مقابلہ میں عرب کے بدوؤں اور ان کی طاقت کا جو تناسب تھا بظاہر وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا تھا۔ اسی شخص کی خلافت کے زمانہ میں انہوں نے (ان دو بڑی طاقتوں نے) شکست کھائی اور وہ مٹا دی گئیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لئے گھر سے نکلا تھا۔ خدا کے ہاتھ میں دل تھا۔ خدا نے زاویہ بدل دیا دل کا۔ وہ جو دشمن تھا وہ عاشق زار بن گیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کشف میں کسریٰ کا سونے کا ایک زیور ایک صحابی کے ہاتھ میں دیکھا۔ آپؐ کے بعد جب مال غنیمت آیا تو وہ بھی آگیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا پہنو۔ انہوں نے کہا مردوں کو تو سونا پہننا منع ہے۔ انہوں نے کہا پہننا ہو یا نہیں، میں نے تو کشف کو ظاہری طور پر بھی پورا کرنا ہے۔ خدا کی شان ہے یہ۔ اپنا کچھ نہیں رہا۔ پھر ہر سانس جو تھا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں لیا جا رہا تھا۔

تو یہ انقلاب آتے ہیں دُنیا میں۔ بعض کہتے ہیں کہ جی ہم تھوڑے ہیں، ہم طاقت میں نہیں۔ ٹھیک ہے، کون کہتا ہے طاقت ہے؟ یہ کون کہتا ہے تعداد زیادہ ہے ہماری، کون کہتا ہے ہمارے پاس حکومتیں ہیں، کون کہتا ہے ہمارے پاس دُنیا کے خزانے ہیں، کون کہتا ہے ہمارے پاس سارے ہیرے اور جواہرات ہیں۔ کوئی نہیں کہتا۔ لیکن میں ایک چیز کہتا ہوں اگر تم خدا کے ہو گئے تو

خدا تمہارے ساتھ ہے

جو تمام خزانوں کا مالک ہے اُس کے بعد کسی اَور چیز کی تمہیں ضرورت نہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس حقیقت اور صداقت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اس کے مطابق بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق عطا کرے اور اُسی طرح توفیق عطا کرے جس طرح صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے لئے دعائیں کیں اور اُس کے ثمرات کو، اُس کے پھلوں کو انہوں نے کھایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرضِ اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے

ربوہ آمد کی تاریخیں
۶-۷-۸ اگست
۱۹۸۰ء

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان
فون نمبر ۳۹۹۷

پبلک جنرل سٹور
کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون نمبر ۴۰۶
حسب سامان دیگر ادویات

زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ؛ فون نمبر ۳۹۹۷

مکانات وقطعات اراضی برائے فروخت

دار الرحمت فیکٹری ایریا ایک مکان ۱۰ مرلہ، دار الرحمت غربی ایک پلاٹ ۱۰ مرلہ رحمت بازار مارکیٹ میں تین دکانیں و گودام برقبہ سات مرلہ، دار الرحمت وسطی تین پلاٹ ۱۰ مرلہ (ایک ریلوے روڈ پر) ایک مکان پانچ مرلہ، دار الرحمت شرقی، ایک مکان دو کنال (ریلوے روڈ پر) ایک مکان پانچ مرلہ دار الصدر غربی، ایک پلاٹ دو کنال گولبازار، ایک مکان دو دکانیں رقبہ دس مرلہ، باب الابواب۔ ایک مکان دس مرلہ اور دار العلوم شرقی زمین پلاٹ ایک کنال ۸ پلاٹ ۱۰ مرلہ، دو مکان تیرہ اور ۱۰ مرلہ قابلِ فروخت ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر محلہ جات ربوہ اور مضافاتی کالونیوں میں باموقعہ پلاٹ خریدنے کے خواہشمند احباب ہماری خدمات حاصل کریں۔

پروپرائٹر۔ مومن اسٹیٹس گول بازار ربوہ

آپ کا قابلِ اعتماد عمارتی لکڑی کا کام کرنے والا ورکشاپ عمارتی لکڑی کا ہر قسم کا کام کیا جاتا ہے ہمارے نرخ سب سے کم ہیں اور کام سب سے عمدہ آزمائش شرط ہے نیز لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے آسان اور سستا نسخہ کوئی پرانا تیل جو کہ ریگز یا کسی مشین کا تبدیل کیا ہو یا پھر ڈیزل یا مٹی کا تیل ایک بوتل میں ۲ عدد درجن فینائل کی گولیاں حل کریں اور لگائیں ساری عمر دیمک نہیں لگے گی یہ نسخہ ہمیں مکرم حضرت نواب محمد احمد خان صاحب رضی مرحوم نے بنایا ہے۔ (حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب مرحوم)

افغان ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا ربوہ

مفت

ماہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کے لئے نظر کی عینک مستحق افراد کو پریذیڈنٹ کی تصدیق پر مفت دی جائے گی۔

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بانو بازار سیالکوٹ فون نمبر ۵۷۱۴

حافظ آباد میں نظر و دھوپ کی عینکوں
کیلئے

شاہ آپٹیکل سروس کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور
راوی روڈ

فون نمبر: ۶۲۶۱۸ ؛ گھر فون ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

موٹاپا کیور OBESITY CURE

ہائی بلڈ پریشر کیور HYPERTENTION CURE

ذیابیطس کیور DIABETES CURE

۱۵/- فی کیور ڈاک ۵/-

ایک سو گیارہ کیورز کا لٹریچر فری،

کیورٹو میڈیسن کمپنی

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

فون نمبر ۳۸۲۲

رہائشی اور سرمایہ کاری کیلئے

یکساں مواقع

سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر

- تمام رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہتر رہائشی منصوبہ

الحمرا پارک

جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال، ۱۰ مرلے، ۷ مرلے، اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں۔ رابطہ کے لئے

الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹/ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی شیخ محمد اشرف صاحب قمر کا ۱۲ جون کو سول ہسپتال فیصل آباد میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے جو کامیاب رہا ہے لیکن کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے

(شیخ عبد الغفور جالی فروش منگلا کوٹ روڈ جھنگ صدر)

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن پی آئی اے، ڈی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقے سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مامون خان صاحب
گ ایس بازار ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

تین سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی
مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و
فروخت کیلئے آپ کی خدمت
کا متمنی،
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵،

ربوہ
— اور —
مضافات ربوہ میں
۔ سکنی ۔ زرعی
۔ رہائشی مکان
۔ کوٹھی و پلاٹ
کی خرید و فروخت کے لئے اپنے
قابلِ اعتماد ادارہ کو خدمت کا
موقعہ دیں انشاءاللہ آپ کا
اعتماد بحال رہے گا —
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر
و
برکس سپلائیرز
نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون دفتر:۔ ۶۴۰
فون رہائش:۔ ۵۴۰

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز، ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ائیر کنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ **میاں عظیم قادر اینڈ سنز**

ڈیزل اینڈ پیٹرول سروس
ڈینٹنگ، پینٹنگ، انجن اوور ہالنگ، انجن ٹیوننگ، آٹو الیکٹرکس
اور ہر قسم کی گاڑیوں کی ریپیرنگ کے لئے تشریف لائیں،
ذیشان موٹرز
A-81 - 1-8-G ۔ نزد پشاور چوک آئی اینڈ ٹی سینٹر اسلام آباد
فون ورکشاپ:۔ ۵۲۲۹۱،
فون رہائش:۔ ۵۱۶۷۰،
پروپرائٹر:۔ اعجاز الٰہی قمر،

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر۔ ربوہ بالمقابل ایوان محمود

نوٹس برائے سالانہ ملتوی شدہ اجلاس عام
الیشوا فیقن کمپنی لمیٹڈ،
ہیڈ آفس ربوہ
کمپنی ہذا کے جملہ حصہ داران سے بذریعہ نوٹس ہذا گذارش ہے کہ کمپنی کا سالانہ ملتوی شدہ اجلاس عام مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء بوقت ۸ بجے شام کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بمقام ربوہ منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور پیش ہوں گے
(۱) منظوری بیلنس شیٹ و حساب نفع و نقصان بابت سال مختتم دسمبر ۱۹۷۹ء،
(۲) متفرق امور باجازت چیئرمین،
ظہور احمد چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز
دی الیشوا فیقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ۔